18A

رہبر مطالعہ پاکستان

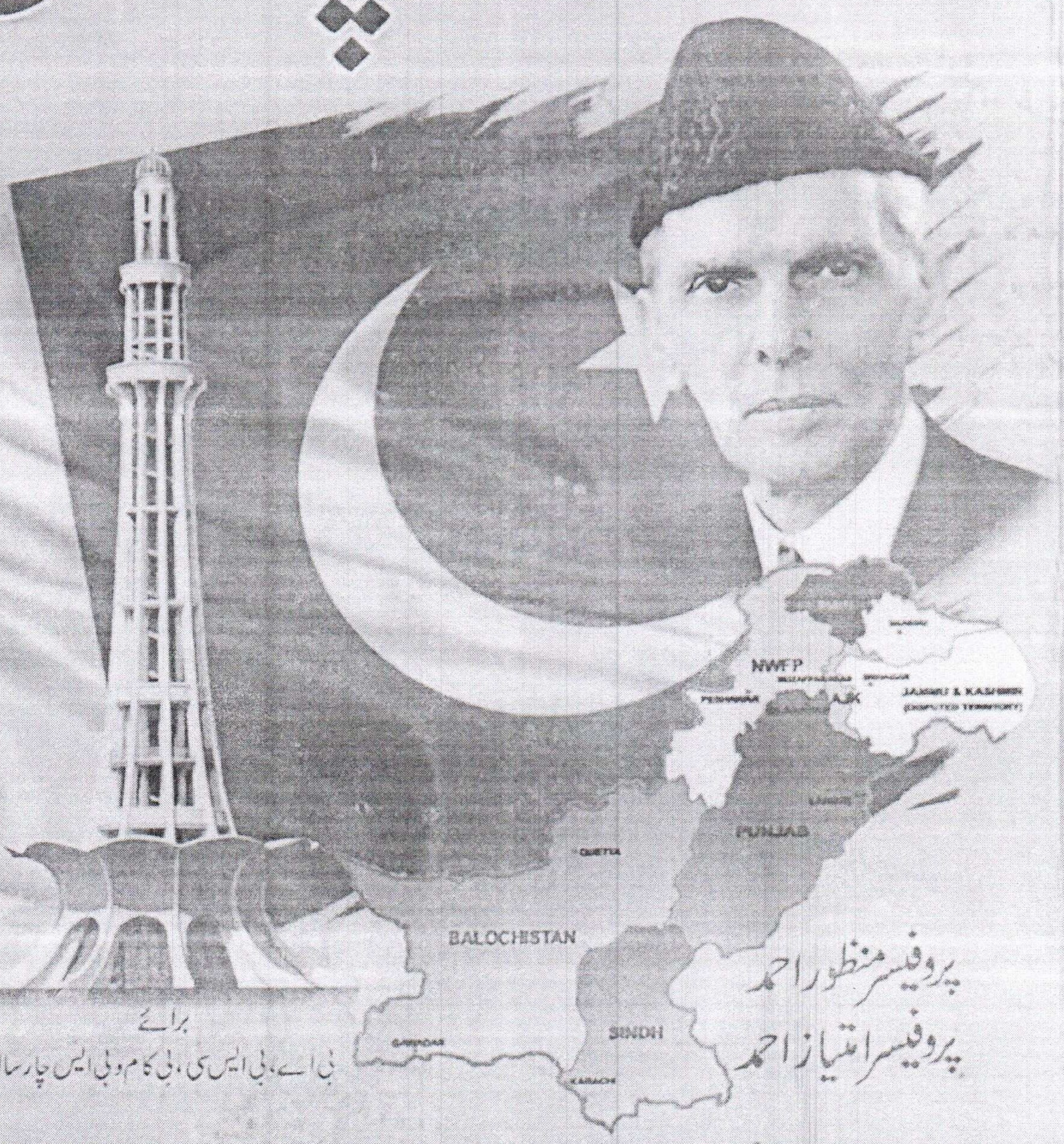

پروفیسر منظور احمد
پروفیسر امتیاز احمد

برائے
بی اے، بی ایس سی، بی کام و بی ایس چار سالہ کلاسز

قریشی برادرز پبلشرز
2-اردو بازار لاہور پاکستان 042-37232294

"تمام کائنات پر صرف خدائے بزرگ و برتر کو اقتدار اعلیٰ حاصل ہے اور اس کی طرف سے مقرر کردہ اختیارات کی حدود میں رہتے ہوئے حاکمیت کے اختیار کا استعمال پاکستانی عوام کے پاس ایک مقدس امانت ہے"

(1985ء میں آٹھویں ترمیم کے ذریعے اس دیباچہ کو آئین کے متن میں شامل کرلیا گیا ہے۔)

② **مملکت کا نام:** 1956ء اور 1962ء کے دساتیر کی طرح اس دستور میں بھی ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا ہے۔

③ **سرکاری مذہب:** 1973ء کے آئین کی دفعہ نمبر 2 کے تحت واضح طور پر کہا گیا ہے کہ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔

④ **مسلمان کی تعریف:** پہلی مرتبہ موجودہ آئین میں مسلمانوں کی تعریف کی گئی ہے۔ اس کی رو سے مسلمان ہونے کی شرائط حسب ذیل ہیں:

(i) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان ہو۔

(ii) رسول اللہ ﷺ کی نبوت اور آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایمان ہو۔

(iii) آسمانی کتب پر ایمان ہو اور قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہونے پر ایمان ہو۔

(iv) قیامت کے دن پر ایمان ہو۔

(v) قرآن پاک اور رسول اللہ کی سنت پر ایمان ہو۔

⑤ **صدر اور وزیراعظم:** 197ء کے آئین کے تحت صدر اور وزیراعظم دونوں کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ جبکہ سابقہ آئین کے تحت صرف صدر کا مسلمان ہونا ضروری تھا۔

⑥ **قادیانی غیر مسلم ہیں:** 1974ء میں آئین میں دوسری ترمیم کی گئی جس کے تحت مرزا غلام احمد قادیانی (ملعون) کے پیروکاروں کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔

⑦ **اسلامی قوانین کی تدوین:** آئین کی دفعہ 227 کے تحت اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ موجودہ تمام قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالا جائے گا اور آئندہ کوئی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنایا جائے گا۔ تاہم غیر مسلم اقلیت کے پرسنل لاز (Personal Laws) کو متاثر نہیں کیا جائے گا۔

⑧ **نظریہ حیات پر عمل:** پالیسی کے اصولوں میں واضح کہا گیا ہے قرآن پاک اور اسلامی تعلیمات کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ قرآن پاک کی غلطیوں سے پاک طباعت کا انتظام کیا جائے گا۔ مسلمانوں کی

لہٰذا ملکی قوانین اور اسلامی احکامات کو آپس میں ملانے کے لیے قانون کے نصاب میں اسلامی فقہ کو لازمی حیثیت دی گئی۔

⑱ **خواتین کے لیے الگ جامعات کا قیام:** چادر اور چار دیواری کی حفاظت کے تحت قوانین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے الگ جامعات کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا جس کے تحت لاہور، کراچی میں خواتین کے لیے علیحدہ یونیورسٹیوں کے قیام کا منصوبہ بھی زیرِ غور تھا۔

⑲ **شریعت بنچ (سپریم کورٹ):** وفاقی شرعی عدالت کے تحت دی گئی سزاؤں کی اپیل کیلئے شریعت بنچ کے نام سے سپریم کورٹ میں ایک عدالت کا قیام عمل میں لایا گیا تاکہ اپیل کے ساتھ ساتھ قانونی نکات کی توضیع کی جاسکے اور اسلامی قانون کے سلسلے میں بحث مباحثہ بھی ہو سکے۔

⑳ **نماز باجماعت کا بندوبست:** سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دفاتر میں وقفہ نماز باجماعت کا اہتمام کیا گیا تاکہ چھوٹی سطح سے اوپر تک اسلام کے اس ایک رکن کی ادائی کو یقینی بنا کر بچوں اور بوڑھوں کو نماز باجماعت کا عادی بنایا جائے۔

㉑ **مرزائی اور عبادت گاہیں:** 1973ء کے دستور کے تحت مرزائیوں کو اقلیت قرار دے کر مسلمانوں کی صف سے خارج کر دیا گیا تھا۔ لیکن وہ اپنی عبادت گاہوں کو مسجدوں کا نام دیتے تھے۔ باقاعدہ اذان دیتے اور مسلمانوں کی طرح نماز ادا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کے عقیدے کے مطابق وہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتے تھے جس کی بنا پر وہ مسلمان کہلانے اور مسلمانوں کی طرح عبادت کرنے کے مستحق نہ تھے۔ بھٹو کے دور میں مرزائیوں کو مسلمانوں کی صف سے خارج کر دیا گیا تھا اب ضیاء الحق نے ان پر پابندی لگا دی کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کا درجہ نہیں دے سکتے اور نہ ہی وہاں پر مسلمانوں کی طرح اذان دے سکتے ہیں۔

㉒ **قومی لباس کی پابندی:** سابقہ ادوار میں کسی حکمران نے لباس کے متعلق کچھ نہیں کہا تھا، جس کی وجہ سے جس قسم کا لباس زیب تن کرنا چاہا کر لیا۔ کسی نے روک ٹوک نہ کی لیکن ضیاء الحق نے آتے ہی کوٹ پینٹ کی جگہ قومی لباس پہننے کی پابندی عائد کر دی۔ چنانچہ دفتروں میں ہر درجہ کے ملازمین شلوار قمیض یا کرتہ پہن کر دفتر آنے لگے اور کوٹ پینٹ کی نمائش ختم ہو گئی۔

㉓ **قومی زبان رائج کرنا:** انگریزوں نے اپنے دورِ حکومت میں ملکی زبان انگریزی کر دی تھی۔ چنانچہ دفاتر میں تمام خط و کتابت انگریزی زبان میں ہوتی تھی۔ حکمرانوں کے خطابات انگریزی زبان